(ادارہ)

بہ سلسلہ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے
سانحہ ارتحال پر ہمہ گیر سوگ اور عالمی تعزیتیں

اکابر علما ہند اور چند مشاہیر کے تعزیتی مکاتیب

مولانا قاضی زین العابدین میرٹھی خطیب شاہی جامع مسجد میرٹھ

برادر مکرم و محترم۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

دارالعلوم دیوبند میں، شرکت اجلاس مجلس شوریٰ کے سلسلہ میں آیا ہوا ہوں۔ یہاں دوران مجلس ریڈیو کے ذریعہ معلوم ہوا کہ اعلیٰ حضرت شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ للہ ما اخذ و اعطیٰ۔ آپ کے تو وہ والد بزرگوار تھے ان کے سایۂ رحمت خداوندی سے محرومی پر آپ جتنا افسوس اور غم کریں وہ کم ہے۔ مگر ہم وابستگان دامان عقیدت کو بھی اس سے جو صدمہ پہنچا ہے اس کا اظہار مشکل ہے۔

"الحق" کے ذریعہ ان کے ارشادات و افادات سے ہر ماہ متمتع ہونے کا موقعہ ملتا رہتا تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہم ان کی مجلس ہی میں حاضر ہیں۔ افسوس کہ یہ صورت اب نہ رہی۔

حضرت محترم بزرگان دیوبند و گنگوہ کی یادگار اور ان کے علوم و افکار کے امین تھے۔ دارالعلوم دیوبند کا فیض ان کے ذریعہ پاکستان اور افغانستان میں جاری تھا۔ اور اس سے وہاں کے دینی و علمی حلقے سرسبز و شاداب تھے۔

بہرحال۔ وقت موعود تو سب کو آنا ہے خواہ دنیوی و دینی عظمت کے کیسے ہی بڑے حامل ہوں۔ بارگاہ خداوندی میں حاضری سے کوئی مستثنیٰ نہیں اذا جاء اجلھم لا یستقدمون ساعۃ ولا یستاخرون۔

اللہ سے دعا ہے کہ حضرت محترم کو اپنے جوار رحمت و رافت میں جگہ دے اور ان کی علمی و دینی و اسلامی خدمات کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں ان کے درجات کو بلند فرمائے اور آپ صاحبان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور اس حادثہ پر اجر جزیل سے نوازے۔ دارالعلوم کی مجلس شوریٰ نے اس حادثہ پر تجویز تعزیت کی ہے اسے مہتمم صاحب ارسال خدمت کریں گے۔

تجویز کے علاوہ، مجلس نے حضرت کے لئے دعائے مغفرت بھی کی۔

مدرسین دارالعلوم حقانیہ کو سلام عرض کردیں۔